الطہور شطر الایمان
طہارت نصف ایمان ہے۔

Some Necessary Questions of women

عورتوں کے چند ضروری مسائل

By
Fatima batool

ادارہ نجم الہدیٰ للبنات
پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد فون 0300 6661755

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم

امابعد

فاعوذبالله من الشيطن الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

يآيها الذين اٰمنوا اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم و ايديكم الى المرافق وامسحوا بروسكم وارجلكم الى الكعبين (سورة مائدہ)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوو۔

رحمت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

☆ قیامت کے دن میری امت اس حالت میں بلائی جائے گی کہ منہ اور ہاتھ پاؤں آثار وضو سے چمکتے ہوں گے تو جس سے ہو سکے چمک زیادہ کرے۔ (بخاری و مسلم)

☆ جو سخت سردی میں کامل وضو کرے اس کے لئے دونا ثواب ہے۔ (طبرانی)

☆ جو شخص (یا عورت) وضو پر وضو کرے اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ترمذی شریف)

وضو کے فرائض:

وضو کے چار [4] فرائض ہیں: (۱) منہ دھونا (۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا (۳) سر کا مسح کرنا (۴) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا۔

(۱) منہ دھونا:

شروع پیشانی سے جہاں سے بال عموماً اگتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے لے کر دوسرے کان کی لو تک ایک مرتبہ دھونا فرض ہے۔ (دھونے کے معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے)

(۲) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا:

دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت اس طرح دھونا کہ انگلیوں کے ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت ایک بال بھی خشک نہ رہے۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا:

ہاتھ تر کر کے سر کے چوتھائی بالوں پر مسح کرنا۔ عمامے، ٹوپی، دوپٹے پر مسح کافی نہیں۔ (بہار شریعت)

(۴) گٹوں سمیت پاؤں دھونا:

دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا اس طرح کہ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

وضو کا طریقہ:

وضو کرنے کے لئے ذرا اونچی جگہ بیٹھیں تا کہ پانی کے قطرہ (یعنی چھینٹیں) زمین سے ٹکرا کر اعضاء اور کپڑوں پر نہ لگیں اور وضو کرتے وقت منہ قبلہ رخ کرلیں اگر اس میں دشواری ہو تو جس طرف بھی رخ ہو سکتا ہے کریں۔ وضو شروع کرنے سے پہلے وضو کی نیت کریں یعنی میں نیت کرتی ہوں ناپا کی دور کرنے اور نماز کے جائز ہونے کی اگر نیت نہ کی تو وضو تو ہو جائے گا مگر ثواب نہ پائیں گی۔ پھر بسم اللہ والحمد للہ پڑھ لیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے جب تک وضو باقی رہے گا فرشتے برابر نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ اب سب سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئیں اور اگر کسی برتن میں پانی لے کر وضو کر رہی ہیں تو پہلے برتن کو ٹیڑھا کر کے اپنا سیدھا ہاتھ دھولیں اگر بغیر ہاتھ دھوئے برتن میں ہاتھ ڈال دیا تو پانی مستعمل (استعمال شدہ) ہو جائے گا اور وضو کے قابل نہ رہے گا اور یاد رہے کہ اگر ہاتھ ناپاک ہوا تو سارا پانی ناپاک ہو جائے گا۔ ہاتھ دھوتے وقت اگر انگلی میں کوئی انگوٹھی یا چھلا وغیرہ ہے تو خیال رکھیں کہ اس کے نیچے کی جلد پر سے بھی پانی بہہ جائے۔ اگر انگوٹھی یا چھلا کو بغیر ہلائے ہی پانی بہہ جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ ان کو ہلائے تا کہ پانی اس مقام پر بہہ جائے اور اگر انگوٹھی یا چھلے وغیرہ کا حلقہ اتنا تنگ ہے کہ بغیر اتارے وہاں پر پانی نہیں پہنچے گا تو ان کا اتارنا ضروری ہے۔ بعض خواتین نیل پالش وغیرہ انگلیوں کے ناخنوں پر لگاتی ہیں۔ اس کا چھڑانا ضروری ہے ورنہ وضو نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر آٹا گوندھنے کی وجہ سے آٹا ہاتھ یا انگلی وغیرہ پر جم جائے تو اسے بھی چھڑا لیں۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھونے کے بعد پھر سیدھے ہاتھ سے تین مرتبہ پانی لے کر تین کلیاں کریں۔ کلیاں اس طرح کریں کہ منہ کے ہر حصے میں پانی پہنچ جائے اگر روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ کرے۔ اگر روزہ دار ہو تو غرغرہ نہ کرے۔ کلی کے وقت مسواک بھی کرے کہ باعث اجر وثواب ہے۔ البتہ عموماً عورتیں مسواک کی عادی نہیں ہوتیں کیونکہ ان کے مسوڑھے نرم و نازک ہوتے ہیں لہذا مسواک کی جگہ مسی (دنداسا) وغیرہ استعمال کرسکتی ہیں۔ جبکہ روزہ دار نہ ہو ورنہ مکروہ ہے۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ سیدھے ہاتھ سے چلو میں پانی لے کر ناک میں چڑھائے یہاں تک پانی ناک کی نرم ہڈی تک پہنچ جائے اگر روزہ ہو تو مبالغہ نہ کرے یعنی نرم ہڈی تک پانی نہ پہنچائے کہ اس طرح اگر دماغ تک پانی پہنچ گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ناک صاف کرتے وقت الٹے ہاتھ کا استعمال کرے۔ اس کے بعد پھر دونوں ہاتھوں سے پانی لے کر چہرہ دھوئے۔ چہرہ کی تعریف پیچھے گزری ہے۔ پانی بہاتے وقت ہونٹوں یا آنکھوں کو زور سے بند نہ کرے ورنہ بعض صورتوں میں وضو نہیں ہوتا۔ اگر آنکھوں کے کویا (آنکھ کا کونہ) پر سرمہ یا کاجل وغیرہ کا جرم ہے تو اسے پہلے ہی چھڑا لے اسی طرح ماتھے پر تلک' افشاں اور ہونٹوں پر لپ اسٹک وغیرہ لگائی ہوئی ہے۔ تو اسے بھی دور کرنا ضروری ہے۔ ورنہ پانی نہ بہنے کی صورت میں وضو نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر ناک کے سوراخ میں لونگ یا نتھ وغیرہ ہے تو چہرہ دھوتے وقت آگے پیچھے ہلا لے ورنہ پانی نہ پہنچنے کی صورت میں وضو نہ ہوگا۔ چہرہ کو دھونے کے بعد دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھوئے اس طرح کہ پہلے سیدھے ہاتھ کو انگلیوں سے لے کر کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھوئے پھر اسی طرح الٹے ہاتھ کو دھوئے۔ اگر چوڑی' کنگن یا کوئی اور زیور پہنے ہوئے ہو تو ان کو ہلالے تا کہ پانی جلد تک بہہ جائے۔ دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد سیدھے ہاتھ

کے چلو میں پانی لے کرالٹے ہاتھ کی ہتھیلی پر بہائے غرض یہ کہ دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے سر کا مسح کرے یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر پیشانی کے اس مقام پر رکھے جہاں سے بال جمنا شروع ہوتے ہیں اور شہادت کی دونوں انگلیاں اور دونوں انگوٹھے جدا رکھے پھر باقی تمام انگلیوں اور دونوں ہتھیلیوں کو سر کے بالوں سے اچھی طرح رگڑتی ہوئی گردن کی طرف لائے اور اس طرح صرف ان بالوں پر مسح کرے جو سر کے اوپر ہیں گردن کی طرف نیچے تک لٹکے ہوئے بالوں کا مسح نہیں ہوتا ہے۔

پھر شہادت کی دونوں انگلیوں سے دونوں کانوں کے اندرونی حصوں کا مسح کرے اور دونوں انگوٹھوں سے دونوں کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح کرے اور دونوں انگوٹھوں سے دونوں کانوں کے بیرونی حصون کا مسح کرے اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے۔ گلے کا مسح کرنا برا اور منع ہے۔ اس کے بعد دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت اس طرح دھوئے کہ پہلے سیدھا پاؤں ٹخنے سمیت تین مرتبہ دھوئے پھر اسی طرح الٹا پاؤں دھوئے۔ پاؤں دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرے یعنی پہلے سیدھے پاؤں کی چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کی درمیانی جگہ جسے کھائی کہتے ہیں اس میں الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی نیچے سے ڈال کر گھمائے اسی طرح بالترتیب انگلیوں کا خلال کرتی ہوئی الٹے پاؤں کی چھوٹی انگلی پر خلال ختم کر دیں۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد اعضاء وضو کو کسی پاک کپڑے سے پونچھ لے یا ایسے ہی رہنے دیں۔ دونوں کام درست ہیں۔ آخر میں وضو سے فارغ ہونے کے بعد کلمہ شہادت اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمد اعبده ورسوله (ا) پڑھنا اور سورۃ قدر انا انزلناه کا پڑھنا باعث اجر وثواب ہے۔

وضو کو توڑنے والی چیزوں کا مختصر بیان

☆ عورت کے اگلے یا پچھلے مقام سے پاخانہ، پیشاب، ودی، مذی، منی، کیڑا، پتھری ان میں سے کوئی ایک ہی چیز اگر نکلی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

☆ عورت کے اگلے مقام سے جو خالص رطوبت جس میں خون کی ملاوٹ نہیں ہوتی ہے اس کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور اگر کپڑے پر بھی لگ جائے تو کپڑے ناپاک نہیں ہوتے ہیں۔

☆ عورت کے پیچھے مقام سے ہوا خارج ہوئی تو وضو ٹوٹ جائے گا البتہ اگلے مقام سے ہوا خارج ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

☆ منہ بھر کے قے کا ہونا جب کہ وہ قے کھانا یا پانی یا صفرا (زرد رنگ کا کڑوا مادہ) کی ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ اگر منہ بھر قے نہ ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

☆ پھوڑا پھنسی نچوڑنے کی وجہ سے خون بہہ گیا اگرچہ ایسا نہ نچوڑتی تو خون نہیں بہتا جب بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔ زخم سے خون یا پیپ وغیرہ نکلتی رہی اور یہ بار بار پونچھتی رہی یہاں تک کہ بہنے کی نوبت نہ آئی تو غور کرے کہ اگر نہ پونچھتی تو خون یا پیپ بہتی یا نہیں۔ اگر زخم سے بہہ جاتی تو وضو ٹوٹ گیا اور اگر نہ بہتی تو اب وضو نہیں ٹوٹے گا۔

☆ کان، ناف، پستان وغیرہ میں دانا یا ناسور یا کوئی بیماری ہو ان وجوہ سے پانی بہا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

☆ چھری، چاقو یا سوئی وغیرہ سے زخم لگ گیا لیکن خون اپنی جگہ سے نہیں بہا تو وضو نہیں ٹوٹے گا اگر بہہ گیا تو ٹوٹ جائے گا۔

☆ منہ سے خون نکلا اور اگر خون تھوک پر غالب ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ غالب ہونے کی شناخت یوں ہے کہ تھوک کا رنگ اگر سرخ ہو جائے تو غالب مانا جائے گا اور اگر زرد ہو تو مغلوب (یعنی تھوک خون پر غالب مانا جائے گا)

☆ ناک صاف کی اس میں جما ہوا خون نکلا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

☆ نماز پڑھ رہی تھی کہ نماز میں ہنسی آ گئی اگر اتنی آواز کے ساتھ ہنسی آئی کے پاس والیاں سن لیں تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر اتنی آواز سے ہنسی آئی کہ صرف خود اس کے کانوں نے سنی تو صرف نماز ٹوٹے گی۔

☆ چہرے پر صرف مسکراہٹ آئی کہ دانت چمکے آواز پیدا نہ ہوئی تو نہ وضو ٹوٹا اور نہ ہی نماز یہ مسئلہ بالغہ عورت کے لئے جاگتے میں رکوع و سجود والی نماز کا ہے۔

☆ برہنہ ہونے سے یا آئینہ دیکھنے سے یا گالی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ گالی گلوچ سے اور دوسری برائیوں سے اجتناب کرے کہ یہ گناہ کے کام ہیں اور یاد رہے کہ عورت کا دوسری عورت کے سامنے برہنہ ہونا گناہ ہے۔ عورت صرف اپنے شوہر کے سامنے برہنہ ہو سکتی ہے مگر یہ بھی خلاف ادب ہے۔

☆ لیٹی ہوئی تھی کہ آنکھ لگ گئی یا کسی چیز سے ٹیک لگا کر بیٹھے بیٹھے سو گئی اور غفلت ہو گئی اگر وہ ٹیک نہ ہوتی تو گر پڑتی ان صورتوں میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

☆ نیند کا جھونکا آیا اور گر پڑی۔ اگر فوراً آنکھ کھل گئی تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ ہاں اگر ذرا بعد آنکھ کھلی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

☆ بیٹھی ہوئی اس طرح سو رہی تھی کہ دونوں سرین اچھی طرح زمین سے جمی ہوئی تھیں اور اگر کسی چیز کی ٹیک بھی نہیں لگائی ہوئی تھی تو اس صورت میں وضو نہیں ٹوٹے گا۔

☆ دونوں سرین زمین یا کرسی وغیرہ پر ہیں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلے ہوئے ہیں یا دونوں سرین پر بیٹھی ہے اور گھٹنے کھڑے ہیں اور ہاتھ پنڈلیوں پر محیط ہیں یعنی پنڈلیاں دونوں ہاتھوں کے گھیرے میں ہیں اسی طرح ہاتھ خواہ زمین پر ہوں یونہی دوزانوں سیدھی بیٹھی ہے یا چارزانوں پالتی مارے بیٹھی ہے یا کھڑے کھڑے سو گئی ان سب صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹے گا۔

☆ عورت اگر سجدہ میں سو گئی تو وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ عورت کا سجدہ مردوں کے سجدہ سے مختلف ہے۔ (بہار شریعت)

چند اہم مسائل

☆ اگر وضو کے درمیاں ریح خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو اب نئے سرے سے وضو کرے وہ پہلے دھلے ہوئے اعضاء بے دھلے ہو گئے۔

☆ منہ سے خون نکلا اور تھوک پر غالب ہو گیا یعنی تھوک سرخ ہو گیا تو یہ خون ناپاک ہے اس کو اندر نگل

لینا منع ہے۔ ایسی صورت میں گلاس یا کٹورے وغیرہ سے منہ لگایا تو وہ پانی اور برتن بھی ناپاک ہو جائے گا۔ لہٰذا ایسی صورت میں چلو سے پانی لے کر منہ پاک کرے۔

☆ اگر بچہ منہ بھر دودھ کی قے کر دے تو یہ بھی ناپاک ہوتی ہے بدن یا کپڑے کے جس حصے پر لگے اسے دھو کر پاک کرے۔

☆ اعضاء وضو میں سے کسی حصے پر زخم وغیرہ کی وجہ سے پٹی بندھی ہوئی ہے تو وضو کرتے وقت اگر پٹی کھول کر زخم پر سے پانی بہانا نقصان نہ دیتا ہو تو پانی بہانا ضروری ہے۔ اگر پانی بہانا نقصان دیتا ہو مگر مسح کرنا یعنی ہاتھ کو گیلا کر کے پھیرنا نقصان نہیں دیتا ہو تو اس صورت میں مسح کرے اگر مسح کرنا بھی نقصان دیتا ہو تو پٹی پر مسح کرے۔ اگر پوری پٹی کے نیچے زخم نہیں تو پٹی کھول کر باقی حصہ دھوئے اور اگر دشواری ہے تو پھر پوری پٹی ہی پر مسح کرے۔

☆ اگر نکسیر پھوٹی اور کسی طرح بند نہیں ہوتی یا کوئی ایسا زخم ہے کہ ہر وقت بہتا رہتا ہے یا ریح کا مرض ہے (ہوا خارج ہوتی رہتی ہے' برداشت نہیں ہوتی) اور دو چار منٹ کے لئے بھی وضو نہیں رکتا یا پیشاب کی بیماری ہے کہ ہر وقت قطرہ آتا رہتا ہے' اتنا وقت نہیں ملتا کہ وضو سے نماز پڑھ سکے تو ایسی عورت کا شمار معذورہ میں ہوتا ہے اس کا حکم یہ ہے کہ ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے جب تک وہ وقت رہے گا (یعنی اس نماز کا وقت رہے گا) تب تک اس کا وضو باقی رہے گا۔ البتہ جس بیماری میں مبتلا ہے اس کے سوا اگر کوئی اور بات ایسی پائی جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ تو وضو ٹوٹ جائے گا اور پھر سے (دوبارہ) کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ عذر کے ثابت رہنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ عذر جس سے معذورہ ہوئی ہے ہر نماز کے وقت کم از کم ایک مرتبہ ضرور ہو اگر کسی نماز کا پورا وقت اس طرح گزر گیا کہ وہ عذر ایک مرتبہ بھی واقع نہ ہوا تو اب وہ معذورہ نہ رہے گی اسی طرح وہ عذر جس سے عورت معذورہ ہو جائے۔ مثلاً خون بہنے کا یا قطرہ نکلنے کا عذر ہے اور خون کے بہنے یا پیشاب کے قطروں کے نکلنے سے کپڑا ناپاک ہو گیا تو یہ دیکھے کہ اگر نماز کے ختم کرنے سے پہلے پھر کپڑا ناپاک ہو جائے گا تو اس صورت میں کپڑے کا دھونا واجب نہیں اور اگر یہ معلوم ہو کہ اتنی جلدی پھر دوبارہ کپڑا ناپاک نہیں ہو گا بلکہ نماز طہارت کے ساتھ ادا ہو جائے گی تو اس صورت میں کپڑے کا دھونا ضروری ہو گا۔ (درمختار)

غسل کا مختصر بیان

و ان کنتم جنبا فاطھروا (سورۃ مائدہ)

ترجمہ: اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہو لو۔

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب دو جہاں ﷺ کا فرمان عبرت نشاں ہے جو شخص غسل جنابت میں ایک بال کی جگہ بے دھوئے چھوڑ دے گا تو اس کے ساتھ آگ سے ایسا ایسا کیا جائے گا۔ (یعنی عذاب دیا جائے گا) (ابوداؤد شریف)

غسل کرنے کا طریقہ:

غسل کرنے کی جگہ ایسی ہو کہ غسل والی پر کسی کی نظر نہ پڑے غسل خانہ میں برہنہ ہو کر غسل کرنا اگرچہ

جائز ہے مگر بہتر یہی ہے کہ تہبند وغیرہ باندھ کر غسل کرے۔ اگر استنجاء وغیرہ کی حاجت ہو تو غسل کرنے سے پہلے ہی اس سے فارغ ہولے کیونکہ غسل کرنے کی جگہ پیشاب کرنا وساوس کو بڑھاتا ہے۔ اگر غسل کرنے کی جگہ ایسی ہے جہاں پانی کھڑا رہتا ہے یا زمین کچی ہے تو ایسی جگہ پیشاب کرنے سے جو بھی پانی گرے گا وہ بھی ناپاک ہو جائے گا اور نہاتے وقت وسوسے آتے رہیں گے۔ ایسی جگہ ٹھہرے ہوئے پانی سے بدن پر چھینٹے تو نہیں پڑیں گے اور اگر اس ناپاک پانی کا ایک قطرہ بھی بالٹی یا بھگونے میں گر گیا تو وہ سارا پانی ناپاک ہو جائے گا اور اس سے غسل نہ ہوگا لہذا ایسی جگہ پیشاب کرنے سے بالکل اجتناب کرے اور اگر پختہ فرش ہے اور پانی بھی وہاں سے فوراً نکل جاتا ہے تو وہاں پیشاب کر سکتی ہے مگر پھر بھی اس سے بچے تو بہتر ہے۔ غسل کرنے سے پہلے اس کی نیت کرلے یعنی میں نیت کرتی ہوں ناپاکی دور کرنے اور نماز کے جائز ہونے کی۔

اگر نیت نہ کی تو غسل تو ہو جائے گا مگر ثواب نہ پائے گی۔ غسل کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اگر برہنہ غسل کر رہی ہے تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ ہو اور اگر تہبند وغیرہ باندھے ہوئے ہے تو جس طرف بھی چاہے منہ کرے یا پیٹھ۔ یونہی کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر دونوں طرح غسل کر سکتی ہے مگر بیٹھ کر کرنا بہتر ہے کہ اس میں زیادہ پردہ ہے۔

نیت کرنے کے بعد سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین تین مرتبہ دھوئے پہلے سیدھا اور بعد میں الٹا اور اس بات کا خیال رکھے کہ ہاتھوں کو دھونے کے لئے کسی چھوٹے برتن مثلاً ڈونگے یا گلاس وغیرہ کے ذریعہ سے بالٹی سے ایسے پانی نکالے کہ ہاتھوں کا کوئی حصہ حتی کہ انگلی کا ناخن بھی پانی میں نہ ڈوبی ورنہ پانی مستعمل ہو جائے گا اور غسل کے قابل نہ رہے گا۔ ہاتھ دھونے کے بعد اب جتنا ہاتھ دھولیا ہے اس کو پانی میں ڈال دینے میں کوئی حرج نہیں اس کے بعد استنجا کے مقام کو دھوئے اگرچہ وہاں نجاست نہ لگی ہو اس کے بعد اگر جسم پر کہیں نجاست لگی ہوئی ہے تو اس کو دھو ڈالے۔ اس کے بعد ایسا ہی وضو کرے جیسا کہ نماز کے لئے کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ لہذا اس کے مطابق وضو کرے۔ اور یاد رہے کہ وضو میں کلی اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے مگر غسل میں فرض ہے۔ لہذا جو وضو میں احتیاطیں مذکورہ ہوئیں ان کو غسل کرنے میں بھی پیش نظر رکھے۔

وضو کرنے سے پہلے سارے بدن پر تیل کی طرح پانی مل لے خصوصاً سردیوں میں تاکہ جسم کے ہر حصے پر پانی باآسانی بہہ جائے اس کے بعد پہلے سیدھے مونڈھے پر تین مرتبہ پانی بہائے اس کے بعد الٹے مونڈھے پر تین مرتبہ پانی بہائے پھر سر پر تین مرتبہ پانی بہائے اگر سر کے بال گندھے ہوئے ہیں تو ان کا کھولنا ضروری نہیں ہے جبکہ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچ جائے اور جڑیں تر ہو جائیں اگر بال کھلے ہوئے ہیں تو ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بہانا ضروری ہے۔ پھر تمام بدن پر تین بار پانی بہائے کہ جسم کا کوئی حصہ بال برابر بھی خشک نہ رہے۔ غسل کرنے کے بعد پاک کپڑے مثلاً تولیہ وغیرہ سے جسم کو پونچھ لے اور کپڑے پہن کر غسل خانہ سے باہر نکل آئے۔

چند اہم احتیاطیں:

☆ اکثر سردیوں کے موسم میں پانی دیکھنے کے لئے (یعنی زیادہ گرم یا سرد تو نہیں) خشک ہاتھ ہی ڈال دیا

جاتا ہے۔جس سے سارا پانی مستعمل (یعنی استعمال شدہ) ہو جاتا ہے اور غسل کے قابل نہیں رہتا لہذا بدن پاک ہو یا ناپاک پہلے ہاتھ کسی ڈونگے یا گلاس وغیرہ سے ہاتھ دھو لے پھر جتنا حصہ دھو لے وہ پانی میں ڈال سکتی ہے۔

☆ مشہور ہے کہ جو غسل جنابت کے بعد شش (چھ ۶) کلمے نہ پڑھے غسل نہیں ہوتا۔ یہ سمجھنا جہالت ہے۔

☆ جسم کے تمام اعضاء کو بڑی احتیاط سے دھوئے خصوصاً جب کھڑے ہو کر نہائے تو ڈھلکی ہوئی پستان کو اٹھا کر پانی بہائے فرج خارج کا ہر گوشہ ہر ٹکڑا نیچے اوپر خیال سے دھوئے۔ البتہ فرج داخل میں انگلی ڈال کر دھونا واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ یونہی حیض ونفاس سے فارغ ہو کر غسل کرتی ہے تو ایک پرانے کپڑے سے فرج داخل کے اندر سے خون کا اثر صاف کر لینا مستحب ہے۔

جن صورتوں میں غسل فرض ہے:

(۱) منی کا نفسانی خواہش کے ساتھ اپنی جگہ سے نکلنا

(۲) مرد کے سر عضو کا آگے کی راہ میں (یا پیچھے کی راہ میں) داخل ہونا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے (۳) حیض یعنی عورت کے ماہواری خون کا بند ہو جانا (۴) نفاس یعنی زچگی کے خون کا بند ہو جانا (عالم گیری ہدیہ)

حیض کا بیان

و يسئلونك عن المحيض ط قل هواذى فاعتزلوا النساء فى المحيض ولا تقربوهن حتى يطهرن ، فاذا تطهرن فاتوهن من حيث امركم الله (سورة بقره)

ترجمہ: اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم تو فرماؤ وہ ناپاکی ہے تو عورتوں سے الگ رہو۔ حیض کے دنوں اور ان سے نزدیکی نہ کرو جب تک پاک نہ ہولیں پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے تمہیں اللہ پاک نے حکم دیا۔

☆ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ محبوب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت کو حیض کا خون جاری نہیں ہوتا مگر وہ حیض اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور اگر وہ حائضہ پہلے دن الحمد الله على كل حال کہے اور تمام گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہے تو اللہ تعالیٰ اس عورت کے لئے آگ سے آزادی' پل صراط سے گزرنے کا پروانہ' عذاب سے امن لکھتا ہے اور اس عورت کے لئے اللہ تعالیٰ ہر دن ورات کے بدلے چالیس شہیدوں کا درجہ بلند کرتا ہے جب کہ وہ حیض میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والی ہو حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ فضیلت ان نیک عورتوں کے لئے جو امور شرعیہ میں اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی ہیں۔ (درۃ الناصحین عربی صفحہ ۵۹)

حیض کی حکمت:

بالغہ عورت کے بدن میں قدرتی' ضرورت سے کچھ زیادہ خون پیدا ہوتا ہے کہ حمل کی حالت میں وہ خون بچے کی غذا میں کام' اور بچہ کے دودھ پینے کے زمانے میں وہی خون دودھ ہو جائے اگر ایسا نہ ہو تو حمل اور دودھ پلانے کے زمانے میں اس کی جان پر بن جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حمل اور دودھ پلانے کے شروع کے دنوں

میں خون نہیں آتا اور جس زمانے میں نہ حمل ہو نہ دودھ پلانا وہ خون اگر بدن سے نہ نکلے تو قسم قسم کی بیماریاں لگ جائیں۔(بہار شریعت)

حیض کے مختصر مسائل:

☆ بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو اسے حیض کہتے ہیں اور بیماری سے ہو تو استحاضہ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد ہو تو نفاس کہتے ہیں۔ (عامۂ کتب)

☆ حیض کی کم سے کم مدت تین دن تین راتیں ہیں۔ بعض پورے ۷۲ گھنٹے اگر ایک منٹ بھی کم ہے تو حیض نہیں اور زیادہ سے زیادہ دس دن دس راتیں ہیں۔

☆ کم از کم نو برس کی عمر سے حیض شروع ہوگا اور انتہائی عمر حیض آنے کی پچپن ۵۵ سال ہے۔ نو برس کی عمر سے پہلے جو خون آئے وہ استحاضہ ہے اور پچپن ۵۵ سال کی عمر کے بعد جو خون آئے وہ بھی استحاضہ ہے۔

☆ طلوع وغروب کے علاوہ اگر کسی اور وقت حیض شروع ہوا تو وہ ہی (۲۴) گھنٹے کا ایک دن رات لیا جائے گا۔ مثلاً آج صبح کو ٹھیک (۹) بجے شروع ہوا تو کل ٹھیک ۹ بجے ایک دن رات ہوگا۔ (فتاوی رضویہ)

☆ حمل والی عورت کو خون آیا تو استحاضہ ہے۔ (ردالمحتار)

☆ حیض کے چھ (٦) رنگ ہیں: (۱) سیاہ (۲) سرخ (۳) سبز (۴) زرد (۵) گدلا (٦) مٹیالا سفید رنگ کی رطوبت حیض نہیں تو دس دن کے اندر رطوبت میں ذرا بھی میلا پن ہے تو وہ حیض ہے دس دن رات کے بعد بھی میلا پن باقی رہے تو عادت والی کے لئے جو دن عادت کے ہیں وہ حیض ہوا اور عادت سے بعد والے دن استحاضہ اور اگر کچھ عادت نہیں تو دس (۱۰) دن رات تک حیض باقی استحاضہ۔

☆ دو حیضوں کے درمیان کم سے کم پورے پندرہ (۱۵) دن کا فاصلہ ضرور ہے اسی طرح حیض و نفاس کے درمیان بھی پندرہ (۱۵) کا فاصلہ ضروری ہے۔ اگر نفاس ختم ہونے کے بعد پندرہ (۱۵) دن پوری نہ ہوئے تھے کہ خون آ گیا تو یہ استحاضہ ہے۔ (ردالمحتار)

☆ جس عورت کو دس (۱۰) دن خون آیا اس کے بعد سال بھر تک پاک رہی پھر برابر خون جاری رہا تو وہ اس زمانے میں نماز روزہ کے لئے ہر مہینہ میں دس (۱۰) دن حیض کے سمجھے اور بیس (۲۰) دن استحاضہ (ردالمحتار)

نفاس کا بیان

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد خون عورت کے آگے کے مقام سے آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ اب اس کے متعلق مختصر مسائل بیان کیے جاتے ہیں۔

☆ نفاس میں کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں آدھے سے زیادہ بچہ نکلنے کے بعد ایک لحہ بھی خون آیا تو وہ نفاس ہے اور زیادہ سے زیادہ اس کا زمانہ چالیس ۴۰ دن رات ہے اور نفاس کی مدت کا شمار اس وقت سے ہوگا کہ آدھے سے زیادہ بچہ نکل آیا اور اس بیان میں جہاں بچہ پیدا ہونے کا لفظ آئے گا اس کا مطلب آدھے سے زیادہ باہر آ جانا ہے۔ (عامۂ کتب)

☆ کسی عورت کو چالیس (۴۰) دن سے زیادہ خون آیا تو اگر اس کے پہلی بار بچہ پیدا ہوا ہے یا یہ یاد نہیں کہ اس سے پہلے بچہ ہونے میں کتنے دن خون آیا تھا تو چالیس (۴۰) دن رات نفاس ہے باقی استحاضہ اور جو پہلی عادت ہو تو عادت کے دنوں تک نفاس ہی اور جتنا زیادہ ہے وہ استحاضہ جیسے عادت تیس (۳۰) دن کی تھی اس بار پینتالیس (۴۵) دن آیا تو تیس (۳۰) دن نفاس کے ہیں اور پندرہ (۱۵) دن استحاضہ کے۔ (درمختار، ردالمختار)

☆ حمل ساقط ہو گیا اور اس کا کوئی عضو بن چکا ہے جیسے ہاتھ پاؤں، انگلیاں تو یہ خون نفاس ہے ورنہ اگر تین (۳) دن رات تک رہا اور اس سے پہلے پندرہ (۱۵، دن پاک رہنے کا زمانہ گزر چکا ہے تو یہ حیض ہے اور اگر تین دن سے سے پہلے ہی بند ہو گیا یا ابھی پورے پندرہ (۱۵) دن طہارت کے نہیں گزرے ہیں تو استحاضہ ہے۔ (ردالمختار)

☆ چالیس (۴۰) دن کے اندر کبھی خون آیا کبھی نہیں تو سب نفاس ہی ہے اگرچہ پندرہ (۱۵) دن کا فاصلہ ہو جائے۔ (ردالمختار)

حیض ونفاس سے متعلق احکام

☆ حیض ونفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا دیکھ کر ہو یا زبانی یا اس کو چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ لگے یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یا اگرچہ کرتے کے دامن یا دوپٹہ کے آنچل یا کسی ایسے کپڑے سے چھوئے جس کو پہنے اوڑھے ہوئے ہو تو یہ سب حرام ہیں۔ (عامۂ کتب)

☆ کاغذ کے پرچے پر کوئی سورت یا آیت لکھی ہو تو اس کا بھی چھونا حرام ہے اور قرآن کے ساتھ قرآن کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کے بھی چھونے اور پڑھنے میں قرآن مجید کا سا حکم ہے۔ (درمختار، عالمگیری)

☆ بسم اللہ، کلمہ شریف، درود شریف، استغفار اور دوسری دعائیں جو قرآن میں آئیں اگر دعا کی نیت سے پڑھے تلاوت کی نیت سے نہ پڑھے تو جائز ہے اس میں کچھ گناہ نہیں۔ (عالمگیری، ردالمختار)

☆ حیض ونفاس والی عورت کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔ (عامۂ کتب)

☆ ایسی عورت کو مسجد میں جانا حرام ہے۔ (درالمختار)

☆ اس حالت میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا حرام ہے۔ بلکہ نماز میں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں ہاں روزہ کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے۔ (عالمگیری)

☆ نماز کا وقت آخر آ گیا اور ابھی تک نماز نہیں پڑھی کہ حیض آ گیا یا بچہ پیدا ہوا تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی اگرچہ اتنا تنگ وقت ہو گیا کہ اس نماز کی گنجائش نہ ہو۔ (عالمگیری)

☆ اگر نماز پڑھتے ہوئے حیض آ گیا یا بچہ پیدا ہوا وہ نماز معاف ہے۔ البتہ اگر نفل نماز تھی تو اس کی قضا واجب ہے۔ (عالمگیری)

☆ جس عورت کو تین دن رات کے بعد حیض بند ہو گیا اور عادت کے دن ابھی پورے نہ ہوئے یا نفاس کا خون عادت پوری ہونے سے پہلے بند ہو گیا تو بند ہونے کے بعد ہی غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے

عادت کے دنوں کا انتظار نہ کرے۔ بعض عورتیں چالیس دن کا انتظار کرتی ہیں کہ چالیس دن کے بعد ... نماز پڑھی جائے یہ غلط ہے۔

☆ حیض پورے دس دن پر اور نفاس پورے چالیس دن پر ختم ہوا اور نماز کے وقت میں اگر اتنا بھی باقی ہو کہ اللہ اکبر کا لفظ کہے تو اس وقت کی نماز اس پر فرض ہوگئی۔ نہا کر اس کی قضا کرے اور اگر اس سے کم میں بند ہو اور اتنا وقت ہے کہ جلدی سے نہا کر اور کپڑے پہن کر ایک بار اللہ اکبر کہہ سکتی ہے تو نماز فرض ہوگئی قضا کرے اور اتنا وقت نہ ہو تو نہیں۔ (ردالمختار)

☆ روزے کی حالت میں حیض یا نفاس شروع ہوگیا تو وہ روزہ ٹوٹ گیا اس کی قضا رکھے اگر روزہ فرض تھا (یعنی رمضان کا) تو قضا فرض ہے اور اگر نفلی تھا تو قضا واجب ہے (یعنی پھر بھی ضروری ہے) (عالم گیری)

☆ حیض و نفاس والی پاک ہوگئی (یعنی حیض و نفاس کا خون آنا بند ہوگیا) کچھ وقت باقی رہ گیا ہے تو اسے روزہ کی مثل گزارے اور اس روزے کی قضا واجب ہے۔ (درمختار)

☆ اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے عضو سے چھونا بھی جائز نہیں جبکہ بدن پر کپڑا وغیرہ موجود نہ ہو۔ شہوت سے ہو یا بے شہوت ہاں اگر بدن پر کوئی ایسی چیز ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ... حرج نہیں۔ درمختار وغیرہ)

☆ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرج نہیں یوں ہی بوس و کنار بھی جائز ہے۔ (درمختار)

☆ عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہوگیا تو اگرچہ غسل کرلے جماع (ہمبستری) ناجائز ہے۔ جب تک کہ عادت کے دن پوری نہ ہوجائین مثلاً کسی کی عادت چھ (۶) دن کی تھی اور اس مرتبہ پانچ (۵) ہی روز آیات واسے حکم ہے کہ نہا کر نماز شروع کردے مگر جماع کے لئے ایک اور دن کا انتظار کرنا واجب ہے۔ (عالمگیری وغیرہ)

☆ عورت کو یہ جائز نہیں کہ اپنا حیض اپنے شوہر سے چھپائے کہ کہیں وہ نادانستہ جماع (ہمبستری) نہ کرلے۔ (مراقی الفلاح)

☆ ان باتوں میں نفاس کا بھی وہ ہی حکم ہے جو حیض کا ہے۔ (ردالمختار)

استحاضہ کے احکام:

وہ خون جو بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے آئے لیکن نہ تو عادی طور (یعنی حیض کا) اور نہ بچہ کی پیدائش کے بعد، بلکہ کسی بیماری کی وجہ سے ہو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

☆ استحاضہ میں نماز معاف ہے نہ روزہ اور نہ ایسی عورت سے صحبت حرام۔ (عامۂ کتب)

☆ استحاضہ اگر اس حد تک پہنچ گیا کہ اس کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وضو کرکے نماز ادا کرسکے تو نماز کا پورا ایک وقت شروع سے آخر تک اسی حالت میں گزر جانے پر اس کو معذور کہا جائے گا ایک وضو سے اس وقت میں جتنی نمازیں چاہے پڑھے۔ خون آنے سے اس کا وضو نہ ٹوٹے گا۔ (درمختار، ردالمختار)

☆ اگر کپڑا یا روئی وغیرہ رکھ کر اتنی دیر تک خون کو روک سکتی ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھ لے تو عذر ثابت نہ ہوگا (یعنی معذورہ نہ رہی)۔ (درمختار)

☆ فرض نماز کا وقت نکل جائے تو وضو ٹوٹ جاتا۔ جیسے کسی نے عصر کے وقت وضو کیا تھا تو سورج ڈوبتے ہی وضو ٹوٹ گیا۔ (عامۂ کتب)

☆ معذورہ کا وضو اس چیز سے نہیں ٹوٹتا جس کے سبب معذورہ ہوئی ہاں اگر کوئی دوسری چیز توڑنے والی پائی گئی تو وضو ٹوٹ جائے گا مثلاً ریح خارج ہوئی، چھری لگ جانے سے خون آ گیا اور بہہ گیا، نکسیر آئی یا پیشاب کیا ان سب صورتوں میں وضو ٹوٹ جائے گا۔ (عامۂ کتب)

نجاست کا مختصر بیان

نجاست دو طرح کی ہے ایک وہ جس کا حکم سخت اس کو غلیظ کہتے ہیں دوسری وہ جس کا حکم ہلکا (یعنی کم سخت) ہے اسے خفیفہ کہتے ہیں۔ (عامۂ کتب)

نجاست غلیظہ کا بیان:

پیشاب، پاخانہ، بہتا خون، بہتی پیپ، منہ بھر قے، دکھتی آنکھوں کا پانی، دودھ پیتے لڑکے یا لڑکی کا پیشاب و پاخانہ، بچے کی منہ بھر قے، مرد یا عورت کی منی، مذی، ودی، حرام جانوروں مثلاً کتا، بلی وغیرہ کا پیشاب و پاخانہ، گھوڑے کا پیشاب نجاست غلیظ نہیں بلکہ نجاست خفیفہ ہے، حلال جانوروں کا پاخانہ، جیسے گائے، بھینس وغیرہ کا گوبر اور اونٹ، بکری وغیرہ کی مینگنی اسی طرح مرغی، بطخ کی بیٹ یہ سب نجاست غلیظ ہیں۔ (عامۂ کتب)

نجاست غلیظ کا حکم:

نجاست غلیظ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور جان بوجھ کر پڑھ لی تو گناہ بھی ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا، اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بغیر پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگئی مگر سنت کے خلاف ہوئی اس کو دہرا لینا اچھا ہے۔ (درمختار)

نجاست خفیفہ کا بیان:

حلال جانوروں مثلاً گائے، بھینس، بھیڑ، بکری وغیرہ کا پیشاب اور حرام پرندوں مثلاً کوے، چیل وغیرہ کی بیٹ یہ تمام نجاست خفیفہ ہیں۔

نجاست خفیفہ کا حکم:

نجاست خفیفہ کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے جس حصے یا بدن کے جس عضو پر لگی ہے اگر اس کی چوتھائی

سے کم ہے (مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم اور آستین میں لگی ہے تو آستین کی چوتھائی سے کم، یوں ہی ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم تو معاف ہے کہ اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی میں ہو تو بے دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (درمختار)

متفرق مسائل:

☆ کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نجاست غلیظ لگی اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے تو درہم سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد اور نجاست خفیفہ میں بھی مجموعہ ہی پر حکم دیا جائے گا۔ (ردالمختار)

☆ پاخانہ پر سے مکھیاں اڑ کر کپڑے یا بدن پر بیٹھیں تو وہ ناپاک نہ ہوگا۔ (عالم گیری)

☆ ناپاک کپڑا سوکھا تھا اور پاک تر تھا۔ دونوں کو لپیٹ دیا اور پاک کی تری سے وہ ناپاک تر ہو گیا اور اس ناپاک کو اتنی تری پہنچی کہ اب اس سے چھوٹ کر اس پاک کو لگی تو یہ بھی ناپاک ہو گیا ورنہ نہیں۔ (عالم گیری)

☆ سڑک یا راستے پر پانی چھڑکا جا رہا تھا کہ زمین سے چھینٹیں اڑ کر کپڑے پر پڑیں تو کپڑا ناپاک نہ ہوگا۔ مگر دھو لینا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

☆ کتا بدن یا کپڑے سے چھو جائے تو اگرچہ اس کا جسم تر ہو بدن اور کپڑا پاک ہے ہاں اس کے بدن پر نجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔ (عالم گیری)

توجہ فرمایئے:

آج کل اکثر گھروں میں عورتیں کپڑے مشین میں دھوتی ہیں لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جو کپڑا ناپاک ہے اس کو الگ دھوئے۔ اگر وہ ناپاک کپڑا بھی تمام پاک کپڑوں کے ساتھ مشین میں ڈال دیا تو باقی تمام کپڑے بھی ناپاک ہو گئے۔

نجاست سے کپڑے یا بدن کو پاک کرنے کا طریقہ:

جو نجاست کپڑے یا بدن پر لگی ہو اس کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر نجاست گاڑھی ہو مثلاً پاخانہ، لید وغیرہ تو اس کے دھونے میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس نجاست کو دور کرنا فرض ہے اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے بدن یا کپڑا پاک ہو جائے گا اور اگر چار (۴) یا پانچ (۵) مرتبہ دھونے سے نجاست دور ہو تو اتنی ہی مرتبہ دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین (۳) مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین (۳) بار دھونا بہتر ہے اور اگر نجاست دل والی نہ ہو بلکہ پتلی ہو جیسی پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ اپنی پوری قوت کے ساتھ نچوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔

استنجے کے متعلق چند مسائل:

☆ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھے:

بسم الله اللهم اعوذبك من الخبث والخبائث ط

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع یا اللہ میں ناپاک جنوں (نر و مادہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

☆ داخل ہوتے وقت پہلے الٹا قدم بیت الخلاء میں داخل کریں۔

☆ نکلتے وقت پہلے سیدھا قدم باہر نکالے یعنی بیت الخلاء جاتی ہوئی پہلے بایاں پاؤں آگے رکھے اور باہر آتی ہوئی دایاں پاؤں آگے رکھے۔

☆ باہر نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

الحمد لله الذی اذھب عنی الاذی وعافانی

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔ (ابن ماجہ)

☆ قضائے حاجت کے لئے بیٹھے تو قبلہ کی طرف نہ منہ اور نہ پیٹھ کرے اور اگر بھول کر بیٹھ جائے تو یاد آنے پر فوراً پھر آ جائے۔

☆ بچے کو بھی پیشاب کراتے وقت اس کا خاص خیال رکھے۔ ورنہ پیشاب کرانے والی گناہ گار ہوگی۔

☆ ننگے سر پاخانہ، پیشاب کو جانا مکروہ اسی طرح اپنے ساتھ ایسی چیز لے جانا جس پر کوئی دعا یا اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی بزرگ علیہ الرحمۃ کا نام لکھا ہو تو مکروہ ہے اور یوں ہی کلام کرنا بھی مکروہ ہے۔ (عامۂ کتب)

☆ بیت الخلاء میں ضرورت سے زیادہ بدن نہ کھولے کسی دینی مسئلہ پر غور نہ کرا اور نہ ہی کسی کے سلام کا جواب دے، بغیر ضرورت شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے نہ ہاتھ لگائے اور نہ اس نجاست کو دیکھے جو بدن سے نکل رہی ہے۔ دیر تک (یعنی زیادہ دیر) نہ بیٹھے کہ بواسیر کا اندیشہ ہے۔ فراغت کے بعد پہلے پیشاب کا مقام دھوئے پھر پاخانہ کا اور خوب اچھی طرح دھوئے کہ دھونے کے بعد ہاتھ میں بو باقی نہ رہ جائے اور چکنائی جاتی رہے۔

اللہ کریم ہم سب کو ظاہری و باطنی طہارتوں سے مالا مال فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم

امیدوار شفاعت محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم

فاطمہ بتول

ادارہ نجم الہدیٰ للبنات فیصل آباد

انگلیاں میری ہیں اور ان میں قلم ہے تیرا ہاتھ میرا ہے مگر اس پر کرم ہے تیرا

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ 'عارفانہ' عاشقانہ چند تحریریں

معجزات محبوب ﷺ	اسلاف کا جذبہ ایثار	وسیلتنا فی الدارین
عشق کی باتیں	اسلاف کا اخلاق	وبالوالدین احسنا
عشق است امام من	اسلاف کا شوق علم	بخشش کے بہانے
حقیقت انساں	شمس الضحیٰ	عاشقانہ تقریریں
دیوان عشق	صاحب الجود والکرم	عشق خیرالوریٰ ﷺ
راحت جاں ﷺ	اسلام میں دل جوئی کا مقام	پیام محبت
پیکر حسن وجمال	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں	وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے
پیکر جمال وکمال	کیا حضور اکرم ﷺ کے وسیلہ سے مانگنا جائز ہے؟	اہل دل
نور الھدیٰ	جب بھی مانگو حضور ﷺ کے وسیلہ سے مانگو	آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری
عجب چیز ہے لذت آشنائی	وسیلہ محبوب ﷺ	تجھے اہل ایماں سلام کہتے ہیں

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ
پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد